نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

لاہور **31** مارچ **2017**(   )ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق کپاس کی کاشت 15 اپریل کے بعد کرنے سے گلابی سنڈی کی ایک نسل کا بغیر سپرے تدارک یقینی ہے جس سے نہ صرف فصل پر سپرے کے اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ پیداوار میں بھی یقینی اضافہ ممکن ہو سکے گا۔گلابی سنڈی کے بروقت تدارک کے لیے کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ وہ 15 اپریل سے پہلے کپاس ہرگز کاشت نہ کریں اور کاشت کے لیے محکمہ کی سفارش کردہ اقسام کا انتخاب کریں۔کپاس کی فصل پر گلابی سنڈی کے شدید حملہ کے پیش نظر حکومت پنجاب نے زرعی ماہرین کی مشاورت سے کپاس کی فصل کو 15 اپریل سے پہلے یا اگیتی کاشت پر پابندی لگا دی ہے۔کپاس کی چھڑیوں میں موجود اَن کھلے ٹینڈوں اور کپاس کے جننگ کے کارخانوں میں موجود کچرے سے گلابی سنڈی کے لاروے موسم بہار کے آخر میں اپنی سرمائی نیند سے بیدار ہو کر اپنی اگلی حالت کویا میں چلے جاتے ہیں۔کویا کی حالت میں 10 سے 15 دن کے بعد بالغ حالت میں آجاتے ہیں اور بالغ مادہ اپریل کے مہینے میں اگیتی فصل کے موجود ہونے کی صورت میں کپاس کی کلیوں اور پھولوں پر تقریباً 200 کے قریب انڈے دیتی ہے اور کپاس کی فصل کو شروع سے ہی بہت نقصان پہنچاتی ہے۔کپاس کی اگیتی فصل کے کھیت میں موجود نہ ہونے کی صورت میں بالغ مادہ کے انڈوں سے نکلنے والے بچے خوراک نہ ملنے کی وجہ سے خود بخود مر جاتے ہیں جس کو Suicidal Emergence/Generation کہتے ہیں اور گلابی سنڈی کی ایک نسل خود بخود مر جاتی ہے۔

☆☆☆☆